

تہصرے

سدماہی اردو : شمارہ خصوصی بیان و زبان

انجمن ترقی اردو کراچی نے غالبت کی حد رسالہ بری کے موقع پر اپنے سماہی مجلہ کا یہ خصوصی شمارہ شائع کیا ہے جو مرزا غالبت پر اپنے متنوع اور بلند پایہ معنا میں کے لحاظ سے اس موقع پر اردو رسائل کے جو اور خصوصی شمارت نکلے ہیں، ان سب میں ایک استیازی خصیت رکھتا ہے۔ ان مصنایں میں غالبت کی خلیم خصیت کے حیلہ پہلو دل کو پیش کیا گیا ہے اور اس ضمن میں غالبت کے متعلق ایسے مفہوم بھی ذیر بحث آئے ہیں جن پر آج تک کہی قلم نہیں اٹھایا گیا۔ ڈاکٹر عبدالشدت چنانی کے مضمون غالبت مراد الاشاعت اور حکیم احسن اللہ خاں "میں غالبت اور حکیم احسان اللہ خاں کے (جو ۸۵۷ء کے "غدر" کی ایک مشہور شخصیت تھے) رد الظ پر روشنی ڈالی ہے۔

ایک مضمون اردو زبان و ادب کے مشہور محقق، قاضی عبد العودہ کا یعنوان "محرومہ دہلی اور غالبت" ہے؛ "محرومہ دہلی" کا مسودہ دہلی کے نیشنل آر کائیوز میں ہے اور قاضی صاحب کا یہ مضمون اس کے عکس پر مبنی ہے۔ اس میں غالبت کی تحریریں ہیں اور یہ نیادہ ترقیات کے وضف طوطڑ ہیں جو محمد علی خاں کے نام ہیں۔

دوسرا مصنوع میں میں غالبت کی اردو و فارسی شاعری، غالبت کے ماحول، غالبت کے شاگرد دل اور اسی طرح غالبت کی نذرگی کے بعض پہلوؤں پر مفصل بحثیں ہیں۔ ایک مضمون میں غالبت کا زاپچہ دیا گیا ہے اور اس میں سیاروں کے جو مواضع درج ہیں، غالبت نے ایک قصیدے میں ان کا ذکر کیا ہے۔

انجمن ترقی اردو نے غالبت کی صد رسالہ بری پر اس خصوصی شمارہ کے علاوہ غالبت سے متعلق پائی کتابیں بھی شائع کی ہیں۔ غرض ملک کی اس سب سے قدیم اور تاریخی انجمن پر اردو زبان کے اس سب سے بڑے غزل گو شاعر کا جو حق عالمہ ہوتا تھا۔ وہ بہت حد تک اس نے ادا کر دیا ہے۔